ساؤل کے بُرے رویے کا حل (آخری حصہ)

مصنف: ڈاکٹر اسٹیفن ای۔ جانز
مترجم: ڈاکٹر فیاض انور

ساؤل کی موت کے بعد اسرائیل قبائل میں دو برس تک جنگ ہوتی رہی۔ داؤد اور اُس کے آدمی صقلاج سے یہوداہ کی علاقے حبرون میں آئے۔ وہاں اسے یہوداہ کا بادشاہ ہونے کے لیے مسح کر دیا گیا (۲۔سموئیل ۲:۴)۔ لیکن ساؤل کے لشکر کے سردار ابنیر نے ساؤل کے چالیس سالہ بیٹے اشبوست کو دریائے یردن کے پار محنایم میں باقی قبائل کا بادشاہ بنا دیا۔ ۲۔سموئیل ۲:۸-۱۰ میں مرقوم ہے،

''لیکن نیر کے بیٹے ابنیر نے جو ساؤل کے لشکر کا سردار تھا ساؤل کے بیٹے اشبوست کو لے کر اُسے محنایم میں پہنچایا۔ اور اُسے جلعاد اور آشریوں اور یزرعیل اور افرائیم اور بنیمین اور تمام اسرائیل کا بادشاہ بنایا۔ (اور ساؤل کے بیٹے اشبوست کی عمر چالیس برس کی تھی جب وہ اسرائیل کا بادشاہ ہوا اور اُس نے دو برس بادشاہی کی) لیکن یہوداہ کے گھرانے نے داؤد کی پیروی کی۔''

ہم ۲۔سموئیل ۳:۱ میں بھی پڑھتے ہیں،

''الغرض ساؤل کے گھرانے اور داؤد کے گھرانے میں مدت تک جنگ رہی اور داؤد روز بروز زور آور ہوتا گیا اور ساؤل کا خاندان کم زور ہوتا تھا۔''

یہ بات واضح ہے کہ داؤد نے ہر ممکن کوشش کی کہ ساؤل اور اُس کے گھرانے کی تکریم کی جائے لیکن ساؤل کا گھرانہ ہمیشہ داؤد کے خلاف رہا۔ اُن کی نظر میں داؤد ایک غاصب تھا جو قبائل کے درمیان پھوٹ ڈالنے کا سبب بنا۔ جیسے ساؤل سموئیل کے مسح کی بنیاد پر اپنے آپ کو اسرائیل کا حقیقی بادشاہ تصور کرتا تھا ویسے ہی اُس کا بیٹا اُس دن کو دلیل بنا سکتا تھا جب گیہوں کی کٹائی کے دن ساؤل کو بادشاہ بنایا گیا (۱۔سموئیل ۱۲:۱۷)، جسے بعد میں پنتکست کہا گیا۔

یہاں تک کہ داؤد خود ساؤل کو خُدا کا مسح شدہ بادشاہ تسلیم کرتا تھا، اور اِسی لیے اُس نے بارہا موقع ملنے کے باوجود اُس پر ہاتھ اُٹھانے سے انکار کیا۔

ساؤل کے حامی اِس حقیقت کو قبول کرنے پر تیار نہ تھے کہ خُدا نے اُس کو اُس کی سرکشی اور اپنے کلام کی فرماں برداری نہ کرنے کی وجہ سے رد کر دیا تھا (۱۔سموئیل ۱۵:۲۳)۔غالباً ساؤل کے پورے گھرانے سے فقط یونتن ہی اِس حقیقت کو سمجھ پایا۔لیکن بادشاہوں کی فطرت ہے کہ وہ کبھی بھی اِس بات کو تسلیم نہیں کرتے کہ اُن کی سلطنت کبھی ختم ہوگی،اور سلطنتیں گمان کرتیں ہیں کہ اُن کی قوت اور اقتدار ہمیشہ قائم رہے گا۔

اسرائیل میں ابتری

عموماً جب ایک دور ختم ہوتا ہے تو اُس کے بعد ایک دُوسرے دور کا آغاز ہوتا ہے،اکثر یہ عبوری عرصہ الجھن اور بے ترتیبی پر مشتمل ہوتا ہے۔ساؤل اور داؤد کی حکومتوں کا عبوری دور بھی کچھ ایسا ہی تھا،اور یہ ہمارے زمانے کے لیے دور خمسین سے دور خیام تک ایک نبوتی نمونہ بھی قائم کرتا ہے۔ساؤل کی موت کا یہ مطلب نہیں تھا کہ اُس کے بیٹے نے اُس کی سلطنت کے خاتمے کو قبول کر لیا۔

اشبوست کو باضابطہ طور پر محنایم میں بادشاہ بنایا گیا،محنایم کے معنی ''دولشکر'' ہیں۔یہ وہی جگہ ہے جہاں یعقوب نے کنعان کی طرف واپس لوٹتے ہوئے ڈیرے ڈالے تھے۔پیدایش ۳۲:۱ میں لکھا ہے،''خُدا کے فرشتے اُسے ملے۔''یہی وہ جگہ تھی جہاں یعقوب کو خبر ملی نے اُس کا بھائی عیسوا ُسے ملنے آرہا ہے تا کہ اُسے قتل کرے(پیدایش ۳۲:۶)۔اِس لیے یعقوب نے اپنے اہل خانہ اور اپنے مویشوں کو دوغولوں میں تقسیم کر دیا، تا کہ اگر عیسو ایک غول پر حملہ کرے تو دُوسرا غول بچ کر بھاگ جائے۔

چناں چہ جب اشبوست اسرائیل کا بادشاہ بنا اور داؤد یہوداہ کا بادشاہ بنا تو قوم دوبارہ دو حصوں میں بٹ گئی۔

اشبوست کے نام کا مطلب ''شرمندگی کا فرزند'' یا ''ابتری کا فرزند''۔شاید اُسے یہ نام اُس کی سلطنت کی کم زوری اور متزلزل ہونے کی وجہ سے بعد میں دیا گیا۔میرا خیال ہے کہ اُسے یہ نام اُس کی پیدایش کے وقت دیا گیا۔ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ اُسی سال پیدا ہوا جب اُس کا باپ اسرائیل کا بادشاہ بنا۔

داؤد نے یبیس جلعاد کے لوگوں کی تعریف کی کیوں کہ اُنھوں نے عزت وتکریم کے ساتھ ساؤل کو دفن کیا۔عموماً بادشاہ اُن کے اِس عمل پر اُنھیں سزا دیتے،لیکن داؤد نے ۲۔سموئیل ۲:۶ نے اُنھیں کہا،

''سو خُداوند تمہارے ساتھ رحمت اور سچائی کا عمل میں لائے اور میں بھی تم کو اِس نیکی کا

بدلہ دُوں گا اِس لیے کہ تم نے یہ کام کیا۔"

خانہ جنگی

یہ خانہ جنگی دراصل دو سپہ سالاروں یوآب اور ابنیر کے درمیان تھی۔ بالآخر جب اشبوست نے ابنیر کی تذلیل کی تو اُس نے فیصلہ کیا کہ وہ داؤد کے ساتھ جا ملے گا (۲۔سموئیل ۳: ۲۰، ۲۱)۔ چوں کہ ابنیر نے یوآب کے چھوٹے بھائی عساہیل کو قتل کیا تھا اِس لیے یوآب کے دل میں ابنیر کے خلاف کینہ تھا۔ یوآب نے دھوکے سے ابنیر کو قتل کر دیا (۲۔سموئیل ۲: ۲۷)۔

داؤد اِس سے بہت رنجیدہ ہوا اور اُس نے یوآب کے اِس عمل کی مذمت کی۔ دراصل داؤد نے ابنیر کے لیے بہت بڑے جنازے کا اہتمام کیا (۲۔سموئیل ۳۱: ۳۲) اور اُس نے اُس کے لیے مرثیہ بھی لکھا۔ ۲۔سموئیل ۲: ۳۳، ۳۴ میں لکھا ہے،

"اور بادشاہ نے ابنیر پر یہ مرثیہ کہا۔ کیا ابنیر کو ایسا ہی مرنا تھا جیسے احمق مرتا ہے؟ تیرے ہاتھ بندھے نہ تھے اور نہ تیرے پاؤں بیڑیوں میں تھے۔ جیسے کوئی بدکاروں کے ہاتھ سے مرتا ہے ویسے ہی تو مارا گیا۔ تب اُس پر سب لوگ دوبارہ روئے۔"

یقیناً داؤد نے یوآب کو "شریر" کہا۔ کیوں کہ اُس کے اِس فعل نے داؤد کی نیک نامی کو نقصان پہنچایا اور کئی اسرائیلیوں کے دلوں میں شک ڈال دیا کہ شاید وہ ساؤل کی تکریم نہیں کرتا۔ شاید یہی وجہ تھی کہ باقی قبائل نے سات سال چھ مہینے اُسے بادشاہ تسلیم نہ کیا۔ جب اشبوست نے ابنیر کی موت کی خبر سنی "تو اُس کے ہاتھ ڈھیلے پڑ گئے اور سب اسرائیلی گھبرا گئے" (۲۔سموئیل ۴: ۱)۔

اِس کے کچھ دیر بعد اسرائیلی فوج کے دو سردار بیروت کے شہر جبعون سے اشبوست کے گھر آئے اور اُسے قتل کر دیا۔ ۲۔سموئیل ۴: ۵، ۶ میں مندرج ہے،

"اور بیروتی رمون کے بیٹے ریکاب اور بعنہ چلے اور کڑی دھوپ کے وقت اشبوست کے گھر آئے جب وہ دوپہر کو آرام کر رہا تھا۔ سو وہ وہاں گھر کے اندر گیہوں لینے کے بہانے سے گھسے اور اُس کے پیٹ میں مارا اور ریکاب اور اُس کا بھائی بعنہ بھاگ نکلے۔"

یہ قاتل نسلی اعتبار سے اسرائیلی نہ تھے بلکہ یہ جبعونی تھے جن کے آباواجداد نے یشوع کے ساتھ عہد باندھا تھا۔ سیاسی لحاظ سے اُن کا شہر بنیمین کے قبیلے میں شامل تھا۔ تاہم بیروت کے لوگ ساؤل کے ظلم وستم کی وجہ سے بھاگ کر جتائم (جوجت کے نزدیک ہے) میں آباد ہو گئے، بالکل ویسے ہی جیسے داؤد صقلاج میں قیام کیا تھا۔

اِس کے باوجود یہ دونوں سردار اشبوست کی فوج میں عہدے حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ وہ گیہوں لینے کے بہانے گھر میں داخل ہوئے لیکن اُنھوں نے اشبوست کو قتل کر دیا۔ امکان غالب ہے کہ وہ ساؤل کے گھرانے کے خلاف کینہ رکھتے تھے کیوں کہ ساؤل نے بیروت کے لوگوں کو ستایا تھا۔ نبوتی مثل میں گیہوں پنتکست کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اِس لحاظ سے یہ اِس بات کا اشارہ ہے کہ پنتکست کے ماننے والے ہی پنتکست کے دور کا خاتمہ کریں گے۔

وہ داؤد کے مزاج اور اُس کے رویے کو نہ سمجھ سکے، کیوں کہ اُن کا خیال تھا کہ اشبوست کو قتل کرنے کی وجہ سے اُنھیں داؤد کی طرف سے انعام واکرام سے نوازا جائے گا۔ لیکن داؤد نے اُنھیں قتل کر دیا (۲۔ سموئیل ۱۲:۴) جیسے اُس نے اُس عمالیقی کو مار دیا تھا جس نے ساؤل کو قتل کیا تھا۔

یوں اشبوست نے دو برس تک اسرائیل پر حکمرانی کی جب کہ داؤد حبرون سے یہوداہ پر سلطنت کرتا رہا۔ اگلے پانچ سات چھ مہینے اسرائیل میں کوئی بادشاہ نہ تھا اور داؤد نے ہرگز دُوسرے قبائل کو اپنے مطیع کرنے کی کوشش نہ کی۔

داؤد کو اسرائیل کا بادشاہ بنا دیا گیا

۲۔ سموئیل ۵:۱-۳ میں لکھا ہے،

> ''تب اسرائیل کے سب قبیلے حبرون اور داؤد کے پاس آ کر کہنے دیکھ ہم تیری ہڈی اور تیرا گوشت ہیں۔ اور گذرے زمانہ میں جب ساؤل ہمارا بادشاہ تھا تو تو ہی اسرائیلیوں کے لیے جایا اور لے آیا کرتا تھا اور خُداوند نے تجھ سے کہا کہ تو میرے اسرائیلی لوگوں کی گلہ بانی کرے گا اور تو اسرائیل کا سردار ہو گا۔''

اِن پانچ سال چھ مہینوں میں جب اسرائیل میں کوئی بادشاہ نہیں تھا تو لوگوں کو یاد آیا کہ داؤد نے کیسی

وفاداری اور موثر طور پر ساؤل کی خدمت کی۔ شاید کچھ نبیوں نے جو سموئیل کو جانتے تھے اُنھیں بتایا ہو کہ سموئیل نے برسوں پہلے داؤد کو ساؤل کے بعد بادشاہ ہونے کے لیے مسح کیا تھا۔ لہٰذا اِس لیے وہ داؤد کی سلطنت کو تمام قبائل اور یہوداہ تک وسعت دینے پر رضامند ہو گئے۔

ہمارے دور میں اِس کے متوازی ایک واقعہ ۳۰ نومبر ۲۰۰۰ء میں پیش آیا جب میں وسکونسن میں دی ہاؤس آن دی راک کے ایک اجلاس میں شامل ہوا۔ اِس نبوتی اجتماع میں خُدا نے ظاہر کیا کہ غالب آنے والوں کو زیادہ اختیار بخشا گیا اور اُن پر یہ ذمے داری عائد کی گئی کہ وہ عید خیام کے مسح و سیلے زمین پر راست بازی کو قائم کریں۔

محاصل

ہم بادشاہی کے ایک نئے دور میں داخل ہو چکے ہیں۔ داؤد کے گھرانے کا ظہور اِس پیش رفت کا ایک اہم جزو ہے خاص طور پر ۱۹۹۳ سے ۲۰۰۰ کے درمیانی عرصے میں۔ تاہم ہمارے زمانے میں خُدا نے اِسے مزید آگے بڑھایا اور یوسف کے گھرانے کے ظہور کو اِس میں شامل کیا (۲۰۰۰-۲۰۰۹)۔ پھر اُس نے اِس میں نبوتی مسح کا اضافہ کیا یہ ایلیاہ نہیں بلکہ الیشع کی خدمت تھی، تا کہ مسیح کی دُوسری آمد کی تیاری کی جا سکے۔

یوحنا اصطباغی اپنے زمانے کا یوحنا تھا جو مسیح کی پہلی آمد کے لیے راہ تیار کر رہا تھا۔ موجودہ زمانے میں غالب آنے والے اجتماعی طور پر الیشع کے گروہ سے ہیں جنھیں مسیح کی دُوسری آمد کی تیاری کے لیے مقرر کیا گیا ہے۔ جہاں پنتکست ناکام ہو گئی وہاں عید خیام کامیاب ہو جائے گی۔